مُستند اور با محاورہ ترجمہ

جلد سوم

مِشکوٰۃ شریف

مع عربی

اُردُو ترجمہ
مِشکوٰۃ المصابیح

امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری

ترجمہ

مولانا عابد الرحمٰن کاندھلوی مرحوم

عنوانات ○ مولانا عبداللہ جاوید غازی پوری (صاحب مظاہر حق جدید)

دارالاشاعت

اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان فون: 2631861

بِهَا أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

بکری کا چرانے والا کوئی نہ ہوگا۔ لوگوں نے یہ واقعہ سن کر کہا۔ سبحان اللہ! بھیڑیا اور بات کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنکر فرمایا میں اور ابوبکرؓ و عمرؓ اس پر ایمان لائے ہیں اور اس وقت ابوبکرؓ و عمرؓ وہاں موجود نہ تھے (بخاری و مسلم)

قدم قدم کے ساتھی اور شریک

٥٧٩٨ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنِّي لَوَاقِفٌ فِي قَوْمٍ فَدَعَوُا اللّٰهَ لِعُمَرَ وَقَدْ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ إِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي قَدْ وَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلَى مَنْكِبِي يَقُولُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ لِأَنِّي كَثِيرًا مَا كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَفَعَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَانْطَلَقْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں لوگوں کے درمیان تھا کہ لوگوں نے عمرؓ کے لئے دعا خیر کی (یعنی ان کی وفات کے دن اس وقت عمرؓ کی نعش کو نہلانے کے لئے تخت پر رکھا گیا تھا پھر میں کھڑا ہوا تھا کہ ایک شخص میرے پیچھے آیا اور اپنی کہنی میرے مونڈھے پر رکھ کر کہنا شروع کیا، عمرؓ خدا تم پر رحم فرمائے مجھ کو امید ہے کہ خداوند تعالیٰ تم کو تمہارے دونوں دوستوں (حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ) کے پاس پہنچا دے گا (یعنی تینوں کو ایک جگہ کر دے گا) اسلئے کہ میں نے اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں تھا اور ابوبکرؓ اور عمرؓ اور میں گیا اور ابوبکرؓ اور عمرؓ اور میں داخل ہوا اور ابوبکرؓ اور عمرؓ اور میں نکلا اور ابوبکرؓ اور عمرؓ (یعنی آپ اپنے ہر کام اور فعل میں انکو شریک کہتے تھے) میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ کہنے والے علی بن ابی طالب تھے۔ (بخاری و مسلم)

فصل دوم

ابوبکرؓ و عمرؓ علیین میں بلند ترین مقام پر ہوں گے

٥٧٩٩ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا. رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى نَحْوَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت ابو سعید خدری رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بہشت کے اندر جنتی علیین (بلند مرتبہ کی جگہ) کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے کنارے میں روشن ستارہ کو دیکھتے ہو اور ابوبکرؓ و عمرؓ علیین والوں میں سے ہیں (یعنی جنت کے اندر وہ مقام علیین میں آئیں گے) بلکہ وہ اس درجہ سے بھی بڑھ گئے۔ (شرح السنۃ)

اہل جنت کے سردار

٥٨٠٠ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيٍّ۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جنت کے اندر اگلے پچھلے جس قدر ادھیڑ عمر کے لوگ ہونگے ان سب کے سردار ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں سوائے نبیوں اور رسولوں کے (ان کے سردار نہ ہونگے) ترمذی۔ ابن ماجہ نے اسے حضرت علی سے روایت کیا ہے۔

ابوبکرؓ و عمرؓ کی خلافت حکم نبوی ﷺ کے مطابق تھی

٥٨٠١ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا

حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں نہیں جانتا کہ کب تک تمہارے درمیان رہوں پس تم میرے بعد ابوبکرؓ اور عمرؓ